تاریخ ۲۰ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ
بمطابق ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حوالہ 16/2025

پنجاب میں امریکی سفارت خانے کی طرف مظاہرے کی غرض سے جانے والے تحریکِ لبیک کے نہتے مظلوم کارکنوں پر پاکستانی وحشی سکیورٹی فورسز کی بے دریغ فائرنگ کی بابت اعلامیہ

آج صوبہ پنجاب کے شہر مرید کے میں تحریکِ لبیک کے نہتے مظاہرین پر، جو فلسطین کے حق میں اور اہلِ فلسطین سے اظہارِ یکجہتی کے لیے مظاہرہ کر رہے تھے، پاکستانی سکیورٹی اداروں کی جانب سے وحشیانہ طاقت کا استعمال کیا گیا اور نہتے مظاہرین پر شدید اور اندھا دھند فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں سینکڑوں مظاہرین شہید و زخمی ہوئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس موقع پر ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ان مظلوم مسلمانوں کی شہادت قبول فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے اور ساتھ میں ہم ان شہداء کے اہلِ خانہ سے تعزیت کرتے ہیں اور زخمیوں کی صحتیابی کے لیے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا گو ہیں۔

آج کا واقعہ اس بات کی دلیل ہے کہ پاکستانی نظام اور اس کی اسٹیبلشمنٹ خود کو امریکی و صہیونی مفادات کا غلام بنا چکے ہیں۔ تحریکِ لبیک کے مظاہرین کو صرف اس بات کی سزا دی جارہی ہے کہ وہ غزہ و فلسطین کے حق میں احتجاج کے لیے امریکی سفارتخانے کی طرف جانا چاہتے تھے۔ ان کو اس بات کی سزا دی جارہی ہے کہ انہوں نے اسرائیلی مفاد کے لیے بنائے گئے ٹرمپ فارمولے کی مخالفت کی، انہوں نے عاصم منیر اور شہباز حکومت کی جانب سے اسرائیل نواز منصوبے کی حمایت اور تصدیق کرنے کے خلاف آواز بلند کی۔ وہ حکومت کو خبردار کرنا چاہتے تھے کہ اگر حکومت نے اسرائیل کو تسلیم کیا اور اس کے ساتھ مفاہمت کا راستہ اپنایا تو مسلمانانِ پاکستان آخری انتہا تک جانے کو تیار ہیں۔ لیکن ٹرمپ اور نیتن یاہو کی آنکھ کا تارہ بننے کے آرزومند جنرل عاصم منیر اور اس کی حکومت نے یہ گوارا نہیں کیا کہ پاکستان میں کوئی بھی اس موقع پر ٹرمپ فارمولے اور اسرائیل کے ساتھ مفاہمت کی ان کی سیاست پر سنجیدہ دوٹوک موقف پیش کرے۔ چنانچہ اس موقع پر مسلمانانِ پاکستان کے دل کی آواز کو آتش و آہن کے ذریعے دبانے کے لیے یہ قتلِ عام کیا گیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستانی فوج اور سکیورٹی اداروں کی جانب سے مسلمان عوام پر طاقت کا استعمال اور ان کو اپنے ظلم و وحشت کا نشانہ بنانے کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ قیامِ پاکستان سے لے کر آج تک متعدد واقعات میں اس انگریز و کفر کی غلام وحشی فوج اور سکیورٹی اداروں نے اپنی انگریز و امریکہ کی خوشنودی میں مسلمان عوام کا بے دریغ قتل کیا ہے۔ تحریک نظامِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم، تحریکِ ختمِ نبوت، تحریکِ نفاذِ شریعتِ محمدی، تحریکِ لال مسجد اور اب تحریکِ لبیک سمیت جس نے بھی دینی اقدار کی سربلندی کے لیے سنجیدہ کوشش کی، کفار کے آلہ کار سکیورٹی اداروں نے اپنے آقاؤں کے آرڈر پر انہیں کسی بھی ملامت کی پروا کیے بغیر کچل ڈالا۔

ایک طرف امریکی خوشنودی کی خاطر یہ فوج افغانستان کی امارتِ اسلامیہ کے خلاف متکبرانہ پالیسیوں کو اپنائے ہوئے ہے اور وہاں قائم ہونے والی اسلامی حکومت کو گرانے کے درپے ہے تو دوسری طرف ملک میں جو بھی اللہ، اس کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلامی نظام کی صدا بلند کرے، ڈالر پروردہ آرمی اور اس کی فورسز ان کی سرکوبی کو اپنے لیے باعثِ افتخار گردانتی ہے۔

آج پنجاب کی گلیوں میں بہنے والا یہ خون گواہی دے رہا ہے کہ اگر اس ملک کے دینی تشخص اور اسلامی اقدار کو بچانا ہے تو ہمیں جان کی بازی لگانی پڑے گی۔ ہمیں اپنا سب کچھ لٹا کر اس ملک کو اسلامی پاکستان بنانا ہوگا۔ عاصم منیر اور اس کے حواری سیاست دان جتنا ایڑی چوٹی کا زور لگا کر وطنِ عزیز کو امریکی صہیونی ریاست میں تبدیل کرنا چاہیں، اس ملک کے حقیقی بیٹے مریدکے سے لے کر خیبر تک اور وزیرستان سے لے کر بولان و مہران تک اپنے سر ہتھیلی پر رکھ کر اس دین کا دفاع کریں گے۔

یہ واقعہ اس بات کو مزید واضح کرتا ہے کہ عسکری مسلح جدوجہد کے علاوہ کسی بھی طریقے سے اس نظامِ ظلم و وحشت کا مکمل راستہ روکنا ممکن نہیں ہے۔ اس نظام کے آگے نہتے ہونے، پُرامن اور غیر مسلح ہونے یا جہاد فی سبیل اللہ کی خاطر تلوار اٹھانے، ہر دو گروہوں میں کوئی فرق نہیں۔ بس جو بھی سنجیدگی سے نفاذِ دین اور اسلامی مفاد کا خیال رکھنے کا مطالبہ کرے گا یہ نظام اس کا سفاک قاتل ثابت ہوگا۔ اس لیے ہمارے ملک کے علماء اور دینی طبقے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری سنت اسلحہ کو اپنے دفاع کے لیے اٹھانا چاہیے تاکہ پولیس اور فوج

تاریخ ۲۰ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ
بمطابق ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حوالہ 16/2025

کے سفاک قاتلوں کے سامنے تر نوالہ نہ بن سکیں۔ لال مسجد سے کے کر مرید کے تک ہر واقعے سے یہی سبق ملتا ہے کہ آقا مدنی علیہ الصلاۃ والسلام کی دیگر سنتوں کے ساتھ ساتھ ہتھیار سنبھالنے کی سنت کو بھی جاری کیا جائے۔

ہم آج کے واقعے میں شہید ہونے والے اپنے تمام بھائیوں کے خاندانوں اور اقارب کو یہ یقین دہانی کرواتے ہیں کہ آپ کا لہو کبھی بھی نہیں بھلایا جائے گا۔ اس ظلم کی پشتیبانی کر کے اس فوج و حکومت نے اپنی بربادی کو مزید نزدیک کر ڈالا ہے۔ فلسطین کے حق میں اظہارِ یکجہتی کرنے والے اس لہو کی ایک ایک بوند کا اس نظام اور اس کی قیادت سے بدلہ لیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے قول و عمل میں صادق بنائے۔ آمین!

ربنا افرغ علينا صبرا و ثبت اقدامنا وانصرنا على القوم الكافرين
وصلى الله تعالىٰ على خير خلقه محمد وعلى آله وصحبه وسلم